مکتوب بنگلہ دیش

مولانا نور محمد عباس
مدیر "معہد الفاروق الاسلام" بنگلہ دیش

روہنگیا مظلوم قوم کی حالتِ زار

ٹھیکناف علاقوں میں روھنگیا بستیوں پر دہشت گردوں کے حملوں میں بہت سے لوگ زخمی ہوگئے ہیں جن میں سے ایک خاتون شہید ہوئی۔ گزشتہ ماہ دہشت گردوں کے حملوں میں روہنگیا پناہ گزینوں پر حملوں کے نتیجہ میں (۱۵) افراد زخمی ہوگئے تھے۔ حال ہی میں دہشت کے دودن کے حملوں میں زخمیوں کی تعداد مزید بڑھ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے پناہ گزینوں میں افراتفری پھیل گئی ہے۔ ارکان برما کی طرف سے روہنگیا مظلوم کے افراد ٹھیکناف علاقوں میں سکونت پذیر ہیں۔ ان کو ٹھیکناف کے ابوصالح نے احاطہ کر رکھا ہے۔ اب یہ روہنگیا مسلمانوں کی مستقل بستیاں بن گئی ہیں۔ جن میں تقریباً ۵ ہزار روہنگیا موجود ہیں۔ رپورٹر کی اطلاع ہے کہ ٹھیکناف کے روہنگیا بستیوں میں پانی کی سپلائی کے لئے جو ٹیوب ویل نصب کیا گیا تھا' دہشت گردوں کے ہاتھوں چوری ہوا۔ چوری کے اس معاملہ کی ٹھیکناف پولیس کے پاس رپورٹ درج کی گئی۔ پولیس نے دو افراد کو گرفتار کر کے بند کر دیا۔ کچھ دنوں بعد دونوں گرفتار شدہ افراد کو ضمانت پر رہائی ملی جس کے بعد یہی لوگ پناہ گزینوں کے کیمپ میں آکر دندناتے پھرتے ہیں اور دھمکیاں دیتے رہتے ہیں اور دہشت گرد گروپوں کے ساتھ مل کر روہنگیا بستیوں پر حملہ کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ دہشت گردوں کے ۹ جون کے حملے میں ۲۰ افراد زخمی ہوئے تھے جس میں ۳۵ سالہ خاتون ظہورہ بیگم نے شہادت پائی پھر ۱۰ جون کو پناہ گزینوں پر نماز فجر کے بعد دہشت گردوں کے حملہ میں متعدد افراد بشمول خواتین زخمی ہوئے۔ جن میں چند ایک کے نام یہ ہیں۔

ہاشم اللہ۔ سلیم اللہ۔ کمال۔ ستارہ بیگم۔ یعقوب۔ محمد سلیم۔ جمیل۔ علی احمد۔ حبیب اللہ۔ محمد یوسف۔

آج جتنے پناہ گزین بھی روہنگیا بستیوں میں وقت گزار رہے ہیں۔ ان سے دہشت گرد گروپوں کے لوگوں کی وجہ سے سخت ظالمانہ سلوک برتا جارہا ہے۔ ان کو باہر جاکر کاروبار کرنے سے بالکل درماندہ کر دیا گیا ہے۔ ان کو کھانے پینے میں مشکلات کا سامنا ہے افسوس کہ ابھی تک محکمہ پولیس نے دہشت گردوں کو روکنے کے لئے کوئی حکمتِ عملی اختیار نہیں کی۔ اور عالم اسلام اور مسلم تنظیمیں بھی مسلسل روہنگیا کے مسلمانوں کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ اس کسمپرسی میں آخر ہم فریاد لے کر کس کے پاس جائیں؟ اور کس کو مدد کے لئے پکاریں؟